

دنیاوی زندگی، یہ پہلا اور آخری موقع ہے

کامیابی: بہترین کمائی یا بہترین رہن سہن؟

ذاتی کامیابی اور سماجی کامیابی

نئے دور کی مشکلات

تعلیم، ڈگری کے ساتھ

سماجی برابری

(۱) خود غرضی

(۲) دھوکہ بازی

(۳) خیانت

(۴) رشوت خوری۔ وغیرہ

خاندانی مقام

(۱) والدین اور بچے

(۲) شوہر اور بیوی

ذاتی مشکلات

۱۔ کوشش

۲۔ تکنیکیں، عقیدہ کے ساتھ

۳۔ مادیت اور روحانیت پرستی

دنیا اور آخرت میں کامیابی کے لئے شرط

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

مَنْ عَمِلَ صَالِحًا مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ أُنْشَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيَاةً طَيِّبَةً

وَلَنَجْزِيَنَّهُمْ أَجْرَهُمْ بِأَحْسَنِ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

آدمی اور عورت میں سے جو بھی نیک عمل کرے اس حال میں کہ وہ مؤمن ہو تو ہم اسے پاکیزہ زندگی عطا کریں گے، اور ان کے بہتر اعمال کا بدلہ بھی انہیں ضرور ضرور دیں گے۔

(نحل: ۹۷)

تمام لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو ان کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہو

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَأَوْحَىٰ رَبُّكَ إِلَى النَّحْلِ أَنِ اتَّخِذِي مِنَ الْجِبَالِ بُيُوتًا

وَمِنَ الشَّجَرِ وَمِمَّا يَعْرِشُونَ .

ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا  
يَخْرُجُ مِنْ بُطُونِهَا شَرَابٌ مُخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ  
إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِّقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ

اور تمہارے رب نے شہد کی مکھی کے دل میں یہ بات ڈالی کہ تم پہاڑوں، گھروں اور درختوں میں اور لوگوں کی بنائی ہوئی عمارتوں میں گھر بنا۔ اور ہر طرح کے میوے کھا اور اپنے رب کی آسان راہوں میں چلتی پھرتی رہ، ان کے پیٹ سے مختلف رنگ کی پینے کی چیزیں نکلتی ہیں اور جس میں شفاء ہے غور و فکر کرنے والوں کے لئے اس میں بہت بڑی نشانی ہے۔ (نحل: ۶۸-۶۹)

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا

خَيْرُ النَّاسِ أَنْفَعُهُمْ لِلنَّاسِ

تمام لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو ان کو سب سے زیادہ فائدہ پہنچانے والا ہو۔

(القضائی: جابر رضی اللہ عنہ) (حسن: صحیح الجامع: ۳۲۸۹)

ایمان رکھا جائے: امید اور خوف کے ساتھ

صحابی اور ان کے مہمان کا قصہ (امید)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَتَى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَنِي الْجَهْدُ فَأَرْسَلْ إِلَى نِسَائِهِ

فَلَمْ يَجِدْ عِنْدَهُنَّ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

أَلَا رَجُلٌ يُضَيِّفُهُ هَذِهِ اللَّيْلَةَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ

فَقَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَذَهَبَ إِلَى أَهْلِهِ فَقَالَ لَامْرَأَتِهِ ضَيْفُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

لَا تَدْخِرِيهِ شَيْئًا قَالَتْ وَاللَّهِ مَا عِنْدِي إِلَّا قُوتُ الصَّبِيَةِ

قَالَ فَإِذَا أَرَادَ الصَّبِيَةُ الْعِشَاءَ فَنَوِّمِيهِمْ وَتَعَالَى فَأُطْفِئِ السِّرَاجَ

وَنَطْوِي بُطُونَنَا اللَّيْلَةَ فَفَعَلَتْ ثُمَّ غَدَا الرَّجُلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ لَقَدْ عَجِبَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ ضَحِكَ مِنْ قُلَانٍ وَقُلَانَةٍ

فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ﴿وَيُؤْتُونَ عَلَى أَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ﴾

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص اللہ کے رسول ﷺ کے پاس آیا اور اس نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! مجھے تنگدستی نے پکڑ لیا ہے۔ نبی ﷺ اسے اپنی

بیویوں کے پاس بھیجا، ان کے پاس کچھ بھی نہیں ملا، اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: کیا کوئی آدمی ہے جو آج رات اس کی مہمان نوازی کرے اللہ اس پر رحم کرے گا، ایک

انصاری صحابی کھڑے ہوئے اور کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! میں (اس کی مہمان نوازی کروں گا) پھر وہ اپنی بیوی کے پاس گئے اور کہا: اللہ کے رسول ﷺ کے مہمان آئے

ہوئے ہیں تم اس سے کچھ بھی بچا کر نہ رکھنا، اس نے کہا: اللہ کی قسم، میرے پاس صرف بچوں کا کھانا ہی ہے۔ انہوں نے کہا: (ٹھیک ہے) جب بچے رات کا کھانا مانگیں تو

تم انہیں سلا دینا اور (جب مہمان کھانا کھانے بیٹھے تو) چراغ بجھا دینا، ہم آج رات بھوکے سوئیں گے، اس نے ایسا ہی کیا، جب وہ صحابی صبح اللہ کے رسول ﷺ کے پاس

گئے، تو آپ نے فرمایا: اللہ عزوجل نے (تمہارے اس عمل کو) پسند کیا فلاں مرد اور فلاں عورت سے اللہ خوش ہوا اور یہ آیت نازل کی: ”وہ اپنے آپ پر (لوگوں کو) ترجیح

دیتے ہیں گرچہ انہیں کتنی ہی حاجت ہو۔

(بخاری: تفسیر القرآن: ۴۸۸۹)

غلام کے ساتھ ابن مسعودؓ کا واقعہ (خوف)

قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي بِالسَّوْطِ  
فَسَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ خَلْفِي اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ فَلَمْ أَفْهَمْ الصَّوْتِ مِنَ الْغَضَبِ  
قَالَ فَلَمَّا دَنَا مِنِّي إِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يَقُولُ  
اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ

قَالَ فَأَلْقَيْتُ السَّوْطَ مِنْ يَدِي فَقَالَ اعْلَمْ أَبَا مَسْعُودٍ

أَنَّ اللَّهَ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا الْغُلَامِ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَضْرِبُ مَمْلُوكًا بَعْدَهُ أَبَدًا

ابن مسعودؓ بیان کرتے ہیں ایک مرتبہ میں اپنے غلام کو کوڑے سے مار رہا تھا (کہ اچانک) میں نے پیچھے سے ایک آواز سنا ”اے ابو مسعود جان لو!“ میں آواز کو غصہ کی بناء پر سمجھ نہیں سکا لیکن جب آپ مجھ سے قریب ہوئے تو (مجھے معلوم ہوا کہ) وہ اللہ کے رسول ﷺ تھے، اور کہہ رہے تھے، ”جان لو اے ابو مسعود!“، ”جان لو اے ابو مسعود!“ کہتے ہیں میں نے کوڑے کو اپنے ہاتھ سے چھوڑ دیا، آپ نے فرمایا: ”جان لو اے ابو مسعود!“ تم جتنا اس غلام پر قادر ہو اس سے زیادہ اللہ تمہارے اوپر قادر ہے، کہتے ہیں میں نے کہا: میں اس کے بعد کسی غلام کو نہیں ماروں گا۔

(مسلم: الامان: ۱۶۵۹)

## نیک عمل

رسول ﷺ ہی بہترین اسوہ ہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ

(احزاب: ۲۱)

تحقیق کہ اللہ کے رسول ﷺ میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہیں۔

تاریخ میں سب سے کامیاب شخصیت

"Muhammad is the most successful of all Prophets and religious personalities." --

(Encyclopedia Britannica)

(انسائیکلو پیڈیا برٹانیکا)

محمد ﷺ تمام انبیاء اور مذہبی شخصیات میں سب سے کامیاب شخصیت ہے۔

**The most successful person in History**

"My choice of Muhammad to lead the list of the world's most influential persons may surprise some readers and may be questioned by others, but he was the only man in history who was supremely successful on both the religious and secular level."

میری پسند کے مطابق میں نے محمد ﷺ کو دنیا کی موثر شخصیات کی فہرست میں سب سے آگے رکھا ہے یہ کچھ قارئین کو تعجب میں ڈال دے گی اور شاید کہ دوسروں سے سوال بھی کیا جائے لیکن حقیقت یہی ہے کہ وہی تاریخ میں صرف ایسی شخصیت ہیں جو مکمل طور سے دونوں میں یعنی مذہب اور سماجی اعتبار سے کامیاب ہے۔

:Michael.H.Hart

## دنیا میں کامیابی کے اصول

### (۱) علم اور حکمت کو سیکھا جائے

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنَ الْأَسْرَى يَوْمَ بَدْرٍ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ فِدَاءٌ

فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِدَاءَهُمْ

أَنْ يُعَلِّمُوا أَوْلَادَ الْأَنْصَارِ الْكِتَابَةَ

ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بدر کے قیدیوں میں سے جن کے پاس فدیہ دینے کے لئے کچھ نہیں تھا تو اللہ کے رسول ﷺ نے ان کا فدیہ یہ مقرر کیا کہ وہ انصار کے بچوں کو پڑھنا لکھنا سکھائیں، کہتے ہیں تو ایک دن ایک بچہ اپنے والد کے پاس روتے ہوئے آیا، تو والد نے پوچھا کہ تمہیں کیا ہوا؟ بچے نے کہا: مجھے میرے استاد نے مارا ہے، انہوں نے کہا: وہ نالائق، بدر کا بدلہ لے رہا ہے، اللہ کی قسم تم اس کے پاس کبھی نہیں جاؤ گے۔

(احمد: ۲۱۰۶)

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

فَاسْأَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

(نحل: ۱۶)

تم اہل علم سے پوچھ لو، اگر تمہیں نہ معلوم ہو۔

### (۲) توکل کرنا اور اس کے ساتھ ذرائع کو اپنانا

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

(يَا رَسُولَ اللَّهِ أَغْلِقْهَا وَاتَّوَكَّلْ أَوْ أَطْلِقْهَا وَاتَّوَكَّلْ)

قَالَ ((اغْلِقْهَا وَتَوَكَّلْ))

انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے اللہ کے رسول ﷺ سے سوال کیا، میں اونٹ باندھ دوں اور بھروسہ کروں یا میں اسے چھوڑ کر بھروسہ کروں، تو رسول

(ترمذی) (صحیح الجامع: ۱۰۶۸)

اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے باندھ دو پھر بھروسہ کرو۔

لَوْ أَنَّكُمْ كُنْتُمْ تَوَكَّلُونَ عَلَى اللَّهِ حَقَّ تَوَكُّلِهِ

لَرَزَقْتُمْ كَمَا يُرْزَقُ الطَّيْرُ

تَعْدُو حِمَاصًا وَتَرَوْحُ بَطَانًا

اگر تم اللہ پر بھروسہ کرتے تو تمہیں روزی دی جاتی جس طرح پرندہ کوروزی دی جاتی ہے جو صبح کو خالی پیٹ نکلتا ہے اور شام کو شکم سیر ہو کر لوٹتا ہے۔

(احمد، ترمذی، ابن ماجہ، حاکم، عمر) (صحیح الجامع: ۵۲۵۴)

### (۳) کسی چیز کے ضائع ہونے سے پہلے کیا حاصل ہو رہا ہے اس پر غور و فکر کیا جائے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

اِغْتَنِمْ خَمْسًا قَبْلَ خَمْسٍ : حَيَاتِكَ قَبْلَ مَوْتِكَ وَصِحَّتَكَ قَبْلَ سَقَمِكَ -

وَفَرَاغَكَ قَبْلَ شُغْلِكَ - وَشَبَابَكَ قَبْلَ هَرَمِكَ - وَغِنَاكَ قَبْلَ فَقْرِكَ .

پانچ چیزوں کو پانچ چیزوں سے پہلے غنیمت جانو: زندگی کو موت سے پہلے، اور صحت کو بیماری سے پہلے، خالی اوقات کو مشغولیت سے پہلے، اور جوانی کو بڑھاپے سے پہلے، اور امیری کو فقری سے پہلے۔

(حاکم، شعب الایمان للبیہقی: عمرو بن میمون نے مرسل روایت کیا ہے) (صحیح الجامع: ۱۰۷۷)

## (۴) اپنے مقصد پر مداومت کی جائے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

إِنَّ أَحَبَّ الْأَعْمَالِ إِلَى اللَّهِ مَا دُرِّمَ عَلَيْهِ وَإِنْ قَلَّ

بیشک اللہ عزوجل کے نزدیک سب سے پسندیدہ اعمال وہ ہیں جن پر مداومت کی جائے گرچہ وہ کم ہو۔

(بخاری: الایمان: ۴۳، مسلم: صلاة المسافرين: ۸۲، لفظ مسلم کے ہیں)

## (۵) سکون و اطمینان پیدا کیا جائے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

التَّائِسِي مِنَ اللَّهِ، وَالْعَجَلَةُ مِنَ الشَّيْطَانِ

سکون کا کام اللہ کی جانب سے ہے، اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔

(شعب الایمان للبیہقی: انس) (حسن: صحیح الجامع: ۳۰۱۱)

## (۶) صبر کیا جائے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

لَيْسَ الشَّدِيدُ بِالصُّرَعَةِ إِنَّمَا الشَّدِيدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ

طاقتور وہ نہیں جو کسی کو پچھاڑ دے، بلکہ طاقتور وہ ہے جو غصہ کے وقت اپنے آپ پر قابو پالے۔

(بخاری: الادب: ۶۱۱۳، مسلم: البر والصلة والآداب: ۲۶۰۹، ابو ہریرہؓ)

## (۷) لوگوں کو بہترین طریقہ سے جیتا جائے

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ ادْفَعْ بِالَّتِي هِيَ أَحْسَنُ

فَإِذَا الَّذِي بَيْنَكَ وَبَيْنَهُ عَدَاوَةٌ كَأَنَّهُ وَلِيٌّ حَمِيمٌ

نیکی اور بدی برابر نہیں ہو سکتے، تو بہترین طریقہ سے دفاع کرو، تمہارے اور اس کے درمیان کی عداوت میں تم ایسے ہو جاؤ گے گویا کہ گہرا دوست۔

(فصلت: ۳۴)

## (۸) مایوسی سے بچا جائے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

الْمُؤْمِنُ الْقَوِيُّ خَيْرٌ وَأَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنَ الْمُؤْمِنِ الضَّعِيفِ وَفِي كُلِّ خَيْرٍ

اِحْرَاضٌ عَلَى مَا يَنْفَعُكَ وَاسْتَعِينَ بِاللَّهِ وَلَا تَعْجَزْ

وَإِنْ أَصَابَكَ شَيْءٌ فَلَا تَقُلْ لَوْ أَنِّي فَعَلْتُ كَانَ كَذَا وَكَذَا  
وَلَكِنْ قُلْ قَدَرُ اللَّهِ وَمَا شَاءَ فَعَلَ فَإِنْ لَوْ تَفْتَحْ عَمَلَ الشَّيْطَانِ

طاقتور مومن اللہ رب العالمین کے نزدیک کمزور مومن سے بہتر اور پسندیدہ ہے اور ہر ایک میں بھلائی ہے لہذا اس کی لالچ کرو جو تم کو فائدہ دے اور اللہ سے مدد مانگو اور عاجز نہ بنو، اور اگر تم کو کوئی مصیبت پہونچے تو ایسا نہ کہو کہ اگر میں نے ایسا ایسا کیا ہوتا تو ایسا ہوتا، لیکن کہو کہ اللہ نے مقدر کیا تھا، اور جو اس نے چاہا کیا، بیشک ”اگر مگر“ شیطان کا دروازہ کھولتا ہے۔

(احمد، مسلم، ابن ماجہ: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ) (صحیح الجامع: ۶۶۵۰)

(۹) تجربہ کا فائدہ اٹھایا جائے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

لَا يُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرِ وَاحِدٍ مَرَّتَيْنِ

ایک مومن کسی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جاتا ہے۔

(بخاری: الادب: ۶۱۳۳، مسلم: الزہد والرقائق: ۲۹۹۸، ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ)

(۱۰) دھوکہ اور جھوٹ سے بچا جائے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا

فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَّا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا

وَإِنْ كَتَمَا وَكَذَبَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

دو خرید و فروخت کرنے والوں کو اختیار ہوتا ہے جب تک کہ وہ دونوں جدا نہ ہوں، اگر وہ دونوں سچ کہیں اور (عیوب کو اگر ہوں) واضح کر دیں تو انھیں ان کی بیع میں فائدہ پہنچایا جاتا ہے اور اگر وہ دونوں چھپائیں اور جھوٹ کہیں تو ان کی تجارت کی برکت مٹا دی جاتی ہے۔

(بخاری: البیوع: ۲۱۱۰، مسلم: البیوع: ۱۵۳۲)

(۱۱) قناعت کو اپنایا جائے

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا:

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَرُزِقَ كَفَافًا وَفَنَعَهُ اللَّهُ بِمَا آتَاهُ

تحقیق کہ کامیاب ہو گیا جو اسلام لایا اور اسے بقدر کفایت روزی دی گئی اور اللہ جو کچھ اسے دے اس میں قناعت کرے۔

(مسلم: الزکاۃ: ۱۰۵۴، عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ)